# بی جے پی آسانی سے اقتدار میں آنے والی نہیں: مایاوتی

## سکندرآباد میں انتخابی ریلی کے دوران بی ایس پی سپریمو کا مرکز سمیت اپوزیشن جماعتوں پر حملہ

**زبیر شاد**

**بلند شہر (ایس این بی)** بلند شہر میں بی ایس پی اور چھوٹی جماعتوں پر سخت حملہ کرتے ہوئے بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے براہ راست کہا کہ اس بار بی جے پی کا ڈرامہ، بیان بازی اور گارنٹی نہیں چلے گی۔ ان لوگوں نے سرکاری تفتیشی ایجنسیوں پر بھی سیاست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی کسی اپوزیشن جماعت سے اتحاد نہیں بلکہ اپنی طاقت پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ ٹکٹ تقسیم معاملے میں ہم نے ہر طبقے کے لوگوں کو ٹکٹ دیئے ہیں۔ آپ سب جانتے ہیں کہ اس بار ہم نے راجندر سنگھ سولنکی کو گوتم بدھ نگر لوک سبھا سیٹ سے امتحانی میدان میں اتارا ہے۔

آپ لوگ سوچ رہے ہوں گے کہ بی ایس پی ہر بار گوجر برادری کا امیدوار بناتی ہے۔ لیکن اس بار گوجر برادری ٹکٹ دینے کے بجائے ٹھاکر برادری کے امیدوار کو ٹکٹ دیا ہے۔ ایسا اس لیے کیا گیا کیونکہ یہاں گزشتہ کئی لوک سبھا انتخابات میں ہم نے گوجر برادری کے لوگوں کی حمایت کی تھی۔ گوجر برادری کے لوگوں کو بھی دوسری پارٹیوں سے ٹکٹ دیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے ووٹوں کی تقسیم ہوتی ہے اور اس کا فائدہ بی جے پی کو ملتا ہے۔ اس مرتبہ بی جے پی کو الیکشن جیتنے کے لیے ہم نے علاقائی برادری سے امیدوار کھڑا کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ گوجر برادری کے لوگوں کو محسوس نہیں کرنا چاہیے کہ انہیں نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ بی ایس پی نے باثبات سیٹ سے گوجر برادری کو ٹکٹ دیا ہے۔ جلسہ عام میں ہجوم کو دیکھ کر مایاوتی نے کہا کہ ریاست سے بی ایس پی کو بہتر نتائج حاصل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد ملک کی کئی ریاستوں میں اقتدار کانگریس پارٹی کے ہاتھ میں رہا، لیکن غلط کام کی وجہ سے کانگریس کو اقتدار سے باہر ہونا پڑا۔ یہی حالت ان کی معاون پارٹی کی رہی ہے اور یہی حالت اب بی جے پی کے ساتھ بھی ہو رہی ہے۔ اس مرتبہ بی جے پی بھی مرکز میں آسانی سے اقتدار میں واپس نہیں آنے والی ہے، بشرطیکہ اس الیکشن میں ای وی ایم مشینوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ ہو۔ ان کے ڈرامے، بیان بازی اور گارنٹی نہیں چلے گی۔ ان کی پارٹی نے ملک کے غریبوں، کمزور طبقوں اور دیگر محنت کش لوگوں سے بے شمار وعدے کیے جو پورے نہیں ہوئے۔ زیبق ٹج پر ان کا ایک چوتھائی کام بھی نہیں ہوا ہے۔ اس موقع پر بی ایس پی کے گوتم بدھ نگر لوک سبھا امیدوار راجندر سولنکی، بلند شہر لوک سبھا امیدوار گریش چندر جاٹو کو آرڈیننس شمس الدین راعین راجکار، گوتم بدھ نگر ضلع صدر کمل راجن، کرتار سنگھ نگر، پنیال گروہی بخیش سا کر، حاجی عمران، رفیق چھڈا، شیعہ کارشر ماسیٹو، سکندرآباد شہر صدر ڈاکٹر محمد عامر، اما شنکر جاٹو، ضلع نائب صدر حاجی حسن عرف لالے، یوسف پنیل، نجے ماسٹر، اجے پنیل، گجرات گوتم بدھ نگر وغیرہ موجود تھے۔

سکندرآباد میں انتخابی ریلی کو خطاب کرتی ہوئیں بی ایس پی سپریمو مایاوتی ..... (تصویر: ایس این پی)

# آئین نے ہمیں اپنی حکومت خود منتخب کرنے کا حق دیا ہے: بی پی سنگھ

## ووٹر بیداری مہم سوپیہ کے تحت بلند شہر میں طویل انسانی زنجیر اور بائک ریلی کا انعقاد

**بلند شہر (ایس این بی)** آئی ووٹر بیداری مہم (سوپیہ) پروگرام کے تحت کلاں آم چوراہے پر ایک عظیم انسانی زنجیر اور بائک ریلی کا افتتاح ضلع الیکشن آفیسر ضلع مجسٹریٹ چندر پرکاش سنگھ نے آسمان میں غبارے چھوڑ کر کیا۔ ضلع الیکشن آفیسر نے کلاں آم چوراہے پر ووٹر سنگھی بورڈ پر دستخط کر کے ووٹر سنگھی مہم کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد وندے ماترم کا حلف بھی دلایا گیا کہ ہم ہندوستان کے شہری جمہوریت پر پورا بھروسہ رکھتے ہوئے یہ حلف لیتے ہیں کہ ہم اپنے ملک کی جمہوری روایات کے وقار کو برقرار رکھیں گے اور آزادانہ، منصفانہ اور پرامن انتخابات کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے بلا خوف و خطر، بلا لحاظ مذہب، طبقے، ذات، برادری، زبان یا کسی اور لالچ سے متاثر ہوئے بغیر اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے انسانی زنجیر کا مشاہدہ کرتے ہوئے مقامات سے ہو کر واپس کالا آم چوراہا پہنچ کر اختتام کو پہنچی۔ ریلی کے دوران اسکولوں کے طلبا مختلف نعروں کے ساتھ ہاتھوں میں پلے کارڈ لیے ہوئے تھے۔ انسانی زنجیر میں ڈی ایم کا خط بھی بچوں کے نام تھا۔ جس کا عنوان تھا' آؤ سب مل کر ووٹ کریں اور مضبوط جمہوریت بنائیں'۔

اس موقع پر ڈی ایم کی جانب سے بچوں کے نام پیغام کو پڑھ کر سنایا گیا، جس میں لکھا تھا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ ہمارے ضلع بلند شہر میں 26 اپریل کو جمہوریت کا عظیم تہوار منایا جا رہا ہے، جس میں لوک سبھا کے لیے ووٹنگ ہوگی۔ ہمارا ہندوستان دنیا کی سب سے مضبوط اور مشترک جمہوریت ہے۔ جمہوریت میں سب سے بڑی طاقت عوام کی ہوتی ہے۔ ہمارے ملک کے نوجوان بھی انتخابات میں بالواسطہ اور بلاواسطہ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ بھی آپ کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ آپ اپنے اہل خانہ اور آس پاس کے لوگوں کو جو 18 سال کی عمر مکمل کر چکے ہیں اور ووٹر ہیں، انھیں 26 اپریل کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیں۔ بہت سے نوجوان اس مرتبہ انتخابات میں پہلی مرتبہ ووٹ کر کے ہندوستان کی جمہوریت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے، جس طرح سے ملا میں ہر ایک موتی کی اہمیت ہوتی ہے ویسے ہی جمہوریت کی مضبوطی کو ہر ووٹ ضروری ہے۔ آئین نے ہمیں اپنی حکومت خود منتخب کرنے کا حق دیا ہے۔ ووٹ جمہوریت کی طاقت ہے اس کا استعمال ضرور کریں، ایک ووٹ سے ملک کی تقدیر بدل سکتی ہے۔

اس موقع پر ایس این پی شلوک کمار ہی ڈی او کلد یپ بینا، ضلعی الیکشن آفیسر اراپی ایشن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ و ویک کمار مشرا، اے ڈی ایم انتظامیہ ڈاکٹر پرشانت کمار، ہٹی مجسٹریٹ چندر پرکاش پر یہ درشی اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

# یوپی ایس سی امتحان میں کامیاب عبداللہ زاہد کا استقبال

## جلوس نکال کر شہریوں نے خوشی کا اظہار کیا

**الطاف حسین صابری**

**افضل گڑھ (ایس این بی)** حالیہ یو پی ایس سی امتحانات میں 744 ویں رینک کے ساتھ شاندار کامیابی حاصل کرنے کے بعد پہلی مرتبہ گھر پہنچے محلہ بیگم سرائے کے ساکن عبداللہ زاہد کا شہریوں نے پھول مالا اور ڈھول تاشہ کے ساتھ زبردست استقبال کیا اور کھلی جیپ میں سوار کر کے دھاپور روڈ، زین العابدین، بیگم سرائے، جامع مسجد نائک سرائے وغیرہ مقامات پر جلوس نکال کر خوشی کا اظہار کیا۔ آئے عبداللہ زاہد نے اپنی کامیابی کا سہرا والدین کے سر باندھتے ہوئے طلبا کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ جس فیلڈ میں آپ جانا چاہیں اسی کو نشانہ بناتے ہوئے محنت کریں اور ابتدائی ناکامیوں سے دلبرداشتہ نہ ہوں، کیونکہ ان ہی ناکامیوں سے ولولہ اشتہ نہ ہوں، کیونکہ ان ہی مختلف مقامات پر اپنے استقبال سے خوش نظر آئے عبداللہ زاہد نے اپنی کامیابی کا سہرا والدین کے سر باندھتے ہوئے طلبا کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ جس فیلڈ میں آپ جانا چاہیں اسی کو نشانہ بناتے ہوئے محنت کریں اور ابتدائی ناکامیوں سے دلبرداشتہ نہ ہوں، کیونکہ ان ہی چھوٹی چھوٹی ناکامیوں سے سیکھ لیتے ہوئے ایک دن کامیابی ضرور قدم چومے گی۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی سے بی ٹیک کرنے کے بعد پرائیویٹ سیکٹر میں نوکری کر رہے عبداللہ زاہد نے نوکری کو خیرباد کہہ کر یو پی ایس سی کی تیاری شروع کی اور جو محنت ناکامی کے بعد تیسری کوشش میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد پہلی بار وہ اپنے آبائی گھر پہنچے، جہاں پر دادا جامع مسجد نائک سرائے سکریٹری شیخ ارشاد حسین اور تمام اہل خانہ اور عزیز ورشتہ دار سیمت میڈیکل بورڈ کے سابق چیئرمین جاوید وقار، نفیس قریشی، شاعر دلی، انجم، عتیقا اسلام الدین، شاہد حسین، شیخ قمر الاسلام، محمد علی ایڈووکیٹ، پرنسپل آر یا اس اسکول شہشاد انصاری، صحافی محمد یوسف، حاجی محمد اختر صدیقی، ڈاکٹر حسین اور شاکر حسین وغیرہ نے عبداللہ زاہد کا زبردست استقبال کیا۔

# 'ماحولیاتی آلودگی سے دنیا متاثر ہو رہی ہے'

## یوم ارض کے موقع پر دی ملت اسکول میں پروگرام

**کانٹو (ایس این بی)** یوم ارض کے موقع پر دی ملت اسکول میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر طلبا کو زمین کے حوالے سے معلومات فراہم کرائی گئی۔ طلبا نے نظم اور پوسٹروں کے ذریعے زمین کی حفاظت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس موقع پر ادارے کے پرنسپل پیش بھارہواج نے طلبا کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کو زمین کے تعلق سے اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آج کل انسٹنٹ پلیٹج، گلوبل وارمنگ اور ماحولیات میں آلودگی جیسے حالات سے دنیا متاثر ہو رہی ہے، لہٰذا ہر ایک کی یہ ذمہ داری ہے کہ ماحولیات میں آلودگی، کلائمنٹ چینج جیسے حالات سے آگاہی ہر ایک کو ہونا تاکہ ہماری زمین کا توازن برقرار رہے، ہمیں اس توازن کو برقرار رکھنے کے لیے اپنی بساط بھر حال میں کوشش اور کام کرنا ہوگا۔ اس موقع پر سلمان تکمیل سمیت جملہ اسٹاف موجود رہا۔

# اے ایم یو کی طالبہ تسنیم کا جموں و کشمیر سول سروسیز جوڈیشیل امتحان میں اول رینک

**علی گڑھ (پریس ریلیز)** علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی طالبہ اور سرینگر کشمیر سے تعلق رکھنے والی تسنیم کا ہی ذہانت اور لیاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جموں و کشمیر سول سروسز جوڈیشل امتحان 2023 میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ تسنیم نے اپنے کریئر میں اول روز سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انھوں نے 2014 میں میٹرک میں 95 فیصد نمبر حاصل کیے اور 2016 میں بارہویں کلاس میں 96.8 فیصد یا کر پوری ریاست میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ 2017 میں تسنیم نے بی اے ایل ایل بی کرنے کے لیے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا رخ کیا، جہاں انھوں نے 2022 میں عمدہ کارکردگی کے ساتھ اپنا کورس مکمل کیا، جو ان کے غیر متزلزل عزم کا ثبوت ہے۔ فی الحال وہ اے ایم یو میں ایل ایل ایم (سال آخر) کی طالبہ ہیں۔

تسنیم نے عمدہ تعلیمی کارکردگی کے ساتھ ساتھ مسابقتی امتحانات میں بھی اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھا۔ انھوں نے جے کے پی ایس سی کی جانب سے منعقدہ پروزیکیوٹک آفیسر کے امتحان میں آٹھویں مقام حاصل کیا تھا۔

فیکلٹی آف لاء کے ڈین پروفیسر محمد مظفر محفوظ نعمانی اور شعبہ قانون کے سربراہ ڈاکٹر محمد اشرف نے تسنیم کو اس شاندار حصولیابی پر مبارکباد پیش کی اور مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

# ہاپوڑ: لڑکیوں کی گمشدگیوں کے معاملے بنے ہیں پولیس کیلئے چیلنج

**ہاپوڑ (ایس این بی)** ضلع کے مختلف تھانوں میں روزمرہ کوئی نہ کوئی جرائم کا معاملہ درج ہوتا ہے، لیکن ہر دوسرے دن لڑکی کی گمشدگی کا معاملہ ضرور درج کیا جاتا ہے۔ لڑکیوں کی گمشدگی کے بڑھتے معاملے تشویش کے باعث ہیں۔ خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ کا دعویٰ کرنے والی پولیس کیلئے لڑکیوں کی گمشدگی چیلنج بنتی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق 12 سے 18 سال کی لڑکیاں سب سے زیادہ لاپتہ ہو رہی ہیں۔ زیادہ تر لڑکیاں دوسرے کے بہکاوے میں آکر اپنا گھر چھوڑ رہی ہیں۔ پولیس کے مطابق گزشتہ 03 ماہ کے اندر ہاپوڑ شہر سے 15 سے 20 لڑکیاں لاپتہ ہو چکی ہیں۔ شہری کئی بستیوں میں یہ معاملے تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ لڑکیوں کی گمشدگی کے معاملے پولیس کیلئے چیلنج بن چکے ہیں۔ شہر کے مجید پورہ، بلند شہر روڈ، پرانی جنگی، جھنڈا پٹی، قاضی واڑہ اور کوٹلہ سادات سمیت مختلف علاقوں میں سب سے زیادہ معاملات سامنے آئے ہیں۔ حالانکہ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ ان میں زیادہ تر معاملے وہ ہوتے ہیں جن میں لڑکی محبت کے جھانسے میں آکر اپنی مرضی سے چلی جاتی ہیں، حالانکہ پولیس زیادہ تر معاملوں میں لڑکیوں کی برآمدگی کو لے کر کامیاب نظر آتی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق 12 سے 18 سال کی لڑکیاں سب سے زیادہ غائب ہو رہی ہیں۔ لڑکی کے غائب ہونے کے بعد جب کنبہ کے لوگ تھانوں میں گمشدگی درج کرانے آتے ہیں تو وہ لوگ بس الزام لگاتے ہیں کہ ان کے حلقہ میں رہنے والا کوئی نوجوان لڑکی کو بہلا پھسلا کر لے گیا ہے۔ پولیس مقدمہ درج کرنے کے بعد جب لڑکی کو برآمد کرتی ہے تو یہ معاملہ سامنے آتا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے گھر چھوڑ کر گئی تھی۔ پولیس کی لاکھ کوششوں کے باوجود لڑکیوں کے لاپتہ ہونے کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ شہر سے لاپتہ ہونے والی زیادہ لڑکیوں کو تلاش کر لیا جاتا ہے، لیکن کئی مقدمات میں جانچ چل رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق لڑکیوں اور بچیوں کے گھر سے جانے کی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں، جیسے گھر میں کسی بات کو لے کر لڑائی جھگڑا ہو جانا، پڑھائی میں دل نہ لگنا یا گھر کسی کے بہکاوے میں آکر ساتھ چلے جانا، لیکن کنبہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں پر توجہ دیں۔ کنبہ کے لوگ اپنے بچوں پر پختگی توجہ دیں کہ اتنا ہی نہیں بچوں سے قریب رہیں، بچوں کی تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے۔ کوئی بھی غلط حرکت دکھائی دینے پر فوراً بات کی جائے۔ کنبہ کے لوگوں اچھے دوستوں کی طرح ان کو ٹریٹ کریں۔

## نوجوان کی لاش ملی، پولیس نے کی شناخت

**ہاپوڑ (ایس این بی)** تھانہ دیہات حلقہ کے موضع اودھی پور میں پیر کی صبح ایک نوجوان کی لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی۔ لاش پر چوٹوں کے نشانات تھے۔ مقتول کی لاش گاؤں کے ہی چن ولد بے پیر بھگت کی شکل میں ہوئی۔ پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق موضع اودھی پور کا باشندہ چرن پیر کی صبح ٹہلنے نکلا تھا کافی دیر تک واپس نہیں لوٹا تو اس کی تلاش شروع کی گئی۔ تلاش کے دوران گاؤں میں واقع اومی کے کھیت میں چرن کی لاش پڑی دیکھی۔ لاش پر چوٹوں کے نشانات تھے۔ گاؤں والوں نے لاش دیکھ کر شور مچایا، جس کے بعد کافی لوگ موقع پر جمع ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے مقتول کی شناخت کر کے اہل خانہ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اہل خانہ نے رشتہ دار کے جانے کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے تھانہ میں تحریری دی ہے۔

# تحصیل بار ایسوسی ایشن انتخابات کیلئے پرچہ نامزدگی داخل



**کانٹو (ایس این بی)** بکلا تحصیل بار ایسوسی ایشن کانٹھ انتخابات کے لیے آج نامزدگی کے پہلے دن صدر عہدے کے لیے محمد ایوب ایڈووکیٹ، سینئر نائب صدر کے لیے چن سنگھ دھاکا ایڈووکیٹ، نائب صدر کے لیے محمد افسر اور جنرل سکریٹری عہدے کے لیے کمل کمار نے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ ممبر شپ کے لیے محمد سہیل خان نے نامزدگی کرائی۔ پرچہ نامزدگی کا عمل کل بھی جاری رہے گا۔ کل ہی یہ واضح ہو جائے گا کہ کون اپنا پرچہ واپس لیتا ہے۔ انتخابی عمل 29 اپریل کو ہوگا۔ اسی روز ووٹوں کی گنتی کے بعد نتائج کا اعلان کر دیا جائے گا۔ تقریباً 03 ماہ کی تاخیر کے ساتھ ہو رہے تحصیل بار ایسوسی ایشن کے مذکورہ انتخابات کے لیے اس مرتبہ 108 وکلا اپنے عہدے داران کا انتخاب کریں گے۔ ایڈووکیٹ منی شمشاد حسین ایڈووکیٹ، گجیندر سنگھ ایڈووکیٹ، مہاور سنگھ ایڈووکیٹ، وینیت نین ایڈووکیٹ، پردیپ کاس، شہزاد اور فیج ایڈووکیٹ، دیپک کمار وشنوئی ایڈووکیٹ شامل ہیں۔

# جبہ پردہ پہنچیں کورٹ، 313 کے درج کرائے بیان

**رام پور (ایس این بی)** رام پور میں پیر کو ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں سابق رکن پارلیمنٹ جبہ پردہ نبانہ میں 313 کے بیانات درج کرائے گئے۔ آج جبہ پردہ ضابطہ اخلاق کیس میں رام پور کورٹ پہنچ گئی تھیں۔ عدالت نے انہیں 2 مئی کی تاریخ دے دی ہے۔ مرادآباد سے بی جے پی امیدوار سروبش کمار کی موت پر انہوں نے کہا کہ مجھے یہ سن کر بہت دکھ ہوا۔ سروبش کمار میرے بھائی تھے۔ انہوں نے ہر احسانوں کو میں بھول نہیں سکتی۔ میری ان کے اہل خانہ کے ساتھ تعلقات ہیں۔

## بقیہ: فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج .....

شہنیدہ داد بیکاری نے ہم داحکے کی وارنگ کا معاملہ اٹھایا۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ شہنیدہ داد بیکاری نے کہا کہ 'ہم پھٹ گیا، ہم 26 ہزار اساتذہ نوکریوں سے نکالے جائیں گے۔ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ شہنیدہ داد بیکاری کو پنچ کو پیر کے فیصلے کے بارے میں کیسے پتہ چل گیا۔ شہنیدہ داد بیکاری نے گزشتہ ہفتے کو دعویٰ کیا تھا کہ اس ہفتے ہم کرنے والا ہے! اگر چہ کوئی تاریخ نہیں دی گئی، اپوزیشن پارٹی کے لیڈر نے دعویٰ کیا کہ ٹرمول اگلے ہفتے کے 'ہم' میں 'ختم' ہو جائے گی۔ اس بم کے موضوع کو سامنے لاتے ہوئے ممتا نے جواب دیا' وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم پھٹ جائے گا۔ 'ہم کیا ہے'؟ 26600 لوگ بے روزگار ہو رہے ہیں۔ تاہم، ممتا نے یہ بھی کہا کہ فیصلہ جو بھی ہو وہ بے روزگاروں کے ساتھ ہیں۔ جن کی نوکریاں منسوخ کر دی گئی ہیں، پریشان نہ ہوں، مایوس نہ ہوں۔ کوئی بھی اپنی جان کو خطرہ سے نہیں ڈالے گا۔ تم آپ کے ساتھ ہیں۔ جہاں تک ضروری ہو گا لوگوں کی، انہوں نے اشارہ دیا کہ سابق جج کے فیصلے کے پیچھے دراصل بی جے پی کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے بیرکو جلسہ عام میں کہا؛ 'انہوں نے ایک بھی ایسا فیصلہ نہیں دیکھا جو بی جے پی کے لیے کھڑا ہو۔ اس کا فیصلہ تھا (ملازمت کے خاتمے کا فیصلہ)۔ انہوں نے نہیں دیکھا کہ سپریم کورٹ نے انہیں بتایا، انہوں نے کہا کہ نے ڈویژن بنچ پر بات ہونی چاہئے۔ ڈویژن بنچ کس کے ساتھ ہے؟ انصاف کا لفظ خاموشی سے پکارتا ہے۔' ممتا بنرجی نے بتایا کہ وہ کل جج کے بارے میں بات نہیں کر رہی ہیں۔ فیصلے کے بارے میں کہنا۔ اس کے پاس پہنچ ہے۔ تاہم وہ عدالت پر تنقید کرنے سے باز نہیں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بی جے پی کی عدالت ہے۔ نہ مندر، نہ مسجد۔ سیاسی انصاف۔ اگر کوئی اوپر وہاں دھیرا رکھا تو وہ دارا ڈالے گا۔ بی جے پی اپنا ذکر کرتے ہوئے تنہا ہیں۔ یہ صورت حال ہے۔ یہ ایک عرصے سے جاری ہے۔ اس میں جڑ کا قصور نہیں۔ مرکز کا قصور ہے۔ بی جے پی نے انہیں متعین کیا ہے اس لئے انہیں جو کیا جا رہا ہے وہی ہو رہا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے پیر کو کہا کہ ایس این بینرجی کی میعاد ختم ہونے سے انہوں نے کوئی نوکریاں نہیں دیں۔ انہوں عوام کے پیسے سے ادائیگی کی گئی ہے۔ سب کو چار ہفتوں کے اندر تنخواہ سود کے ساتھ واپس کرنی ہوگی۔ یہ رقم 12 فیصد سالانہ سود کے ساتھ واپس کرنی ہوگی۔ ممتا نے اس پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ' 26 ہزار اساتذہ کا مطلب یہ ہوا کہ 14 خاندان ہیں۔ انہوں نے آخر سال کام کیا۔ کیا چار ہفتوں میں قرم کی واپسی ممکن ہے؟ کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟'' اس کے بعد انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ' اساتذہ اور طلبا فکر نہ کریں۔

# لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر پولیس وانتظامیہ کی میٹنگ

**ہاپوڑ (ایس این بی)** لوک سبھا انتخابات کو منصفانہ اور پرامن ماحول میں منعقد کرانے کے لئے پولیس وانتظامیہ پوری طرح مستعد نظر آرہا ہے۔ اسی سلسلہ میں ایس پی اسپیکیٹ ورما نے ضلع کے پولیس افسران کے ساتھ پولیس دفتر پر میٹنگ کی۔ ایس پی دفتر پر میٹنگ ہال میں ضلع کے سبھی تھانہ انچارج اور ضلع کے سبھی ڈی ایس پی کے ساتھ الیکشن کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران ایس پی نے ضروری ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ پرامن ماحول میں منعقد کرانا پولیس کی ذمہ داری ہے۔ الیکشن کے دوران کسی بھی طرح کی گڑبڑی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ خیر سماجی عناصر کی نشاندہی کر کے انھیں پابند جھلک کیا جائے۔ ضلع بدر بدمعاش اور غیر ضامنی ملزمان کی مہم کے تحت گرفتاری کی جائے۔ تھانہ انچارج اور ڈی ایس پی اپنے اپنے حلقوں میں پیدل گشت کریں۔ تاکہ کوئی بھی الیکشن کے دوران وارداتوں کو ہمکنار نہ کر سکے۔ وارداتوں کو دھمکانے والوں کو دینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ شراب مافیا کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے۔

# 'طریق ہائے تحقیق' کے موضوع پر 5 روزہ قومی ورکشاپ اختتام پذیر

**علی گڑھ (پریس ریلیز)** علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اسٹریٹجک ویکسونی اسٹڈیز نے "سوشل سائنسز اور ہیومینٹیز میں طریق ہائے تحقیق" کے موضوع پر اکیسویں صدی پر مشتمل آف اکیڈمک اینڈ ریسرچ کولیبریشن (اسپارک) کے تعاون سے ایک 5 روزہ قومی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ڈاکٹر سید تحسین رضا، پرنسپل انوسٹی گیٹر، اسپارک نے پروجیکٹ کا تعارف کرایا، جبکہ پروجیکٹ کے دیگر ممبران بشمول پروفیسر یانمین سکیلا اور پروفیسر چاڈ ہنس، ایریزونا اسٹیٹ یونیورسٹی، امریکہ اور ڈاکٹر مندلیب، شعبہ سوشل ورک، اے ایم یو نے سماجی اور انسانی علوم میں اعلیٰ معیاری تحقیق کو فروغ دینے میں پروجیکٹ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

پروفیسر سکیلا نے جنوب ایشیائی خطے کی تاریخ اور تقلیدوں کی ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنے تعلیمی تجربات بیان کئے۔ انہوں نے قوم کی تعمیر میں نوجوانوں کے کردار پر بھی زور دیا اور شناخت، تنوع، یادداشت اور سماجی تاریخ جیسے موضوعات پر تحقیق کی پیچیدگی اور تحقیقی طریق ہائے کار پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر چاڈ ہنس نے امن اور خلفشار کے تصور کی وضاحت کی اور امن مطالعات کے تناظر میں کمزور کمیونیٹیز اور صنف کے مطالعہ پر گفتگو کی۔ انھوں نے بیس اسٹڈیز کے فریم ورک میں پسماندہ کمیونیٹیز اور صنفی تعلقات کی حرکیات کی تفہیم کے لیے استعمال ہونے والے طریق ہائے تحقیق پر روشنی ڈالی۔ اے ایم یو کے ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ سیل کے ڈائریکٹر پروفیسر فاروق نے اسپارک پروجیکٹ کے مقاصد کی وضاحت کی۔ پروفیسر مرزا اسمر بیگ، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز نے تحقیقی طریقوں کے عملی اطلاق پر گفتگو کی۔

مہمان خصوصی، پروفیسر محمد اظہر، ڈین، فیکلٹی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز نے تحقیقی کوششوں کے سلسلہ میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کی رہنما ہدایات کا ذکر کیا اور اس حوالے سے معیاری تحقیق پر زور دیا۔ ٹیل انریبی ممباوں کا شکریہ ادا کیا اور اس موقع پر پروفیسر آفتاب عالم، چیئرپرسن، شعبہ اسٹریٹجک ویکسونی اسٹڈیز نے ورکشاپ کے خدوخال کی وضاحت کی۔ ڈاکٹر عندلیب نے شکریہ ادا کیا، جبکہ شاہد نظالا نے افتتاحی اجلاس کی نظامت کی۔ آخر میں سوال وجواب کا سیشن بھی ہوا۔

# جکارتہ یونیورسٹی کے وفد کا ایس ٹی ایس اسکول کا دورہ

**علی گڑھ (پریس ریلیز)** انڈونیشیا کی شریف ہدایت اللہ جکارتہ اسلامک اسٹیٹ یونیورسٹی کے ایک وفد نے سیدنا طاہر سیف الدین (ایس ٹی ایس) اسکول، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا دورہ کیا اور دونوں اداروں کے درمیان خیالات کے تبادلے، تعلیمی پالیسیوں کے اشتراک اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کے امکانات کا جائزہ لیا۔ پروفیسر مائکہ رحیم، ہیڈ، سینٹر فار انٹرنیشنل کوآپریشن، شریف ہدایت اللہ یونیورسٹی نے ہدایت اللہ یونیورسٹی کے مختلف کورسز میں داخلے کی اہلیت اور درخواست کے طریقہ کار و رفیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی۔ انھوں نے بین الاقوامی سطح پر دستیاب تعلیمی مواقع کا بھی ذکر کیا۔ وفد نے طلبا پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی تعلیمی مواقع کو دریافت کریں اور شریف ہدایت اللہ یونیورسٹی کو بھی اعلیٰ تعلیم کے لئے منتخب کریں۔ قبل ازیں مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایس ٹی ایس اسکول کے پرنسپل فیصل نفیس نے اسکول کا تعارف پیش کیا اور اس کی تاریخ پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کی نظامت غزالہ تنویر نے کی۔

# مصطفیٰ کو بی جے پی لیڈروں سے جان کا خطرہ

**رام پور (ایس این بی)** رام پور میں گزشتہ 19 اپریل کو لوک سبھا انتخابات میں منصفانہ ووٹنگ ہوئی اور دوٹوں کی گنتی 4 جون کو ہونی ہے۔ ووٹنگ کے دن ایس پی امیدوار نے بھی حمایت کی، لیکن بعد میں ووٹنگ پر اس طریقے سے عمل ہوئی۔ اب ایس پی امیدواری حمایت کرنے والے ضلع پنچایت ممبر مصطفیٰ حسین نے کہا ہے کہ ان کی جان کو خطرہ ہے۔ انہوں نے بی جے پی سے وابستہ لوگوں پر 4 جون کے بعد گنتی کا الزام لگایا ہے۔ مصطفیٰ حسین نے چیف الیکشن کمیشن کو لکھے گئے خط میں بتایا ہے کہ لوک سبھا انتخابات کیلئے ووٹنگ 19 اپریل کو مکمل ہو چکی ہے، جس میں ایس پی امیدوار کو سپورٹ کیا تو اپوزیشن کے لوگ دھمکی دینے پر مسلسل ذہنی دباؤ میں رہے تھے کہ آپ بی جے پی کے حق میں ووٹ دیں۔ الیکشن ختم ہو نے کے بعد یہ لوگ مجھے غیر اخلاقی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 4 جون کو نتائج کا اعلان ہونے کے بعد میرے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آسکتا ہے۔ مصطفیٰ نے بتایا کہ 18 اپریل کو بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کے انچارج نے فون پر بدتمیزی کرتے ہوئے ان کو دھمکی دی۔ مصطفیٰ حسین نے ایڈیشنل چیف سکریٹری داخلہ، ڈویژنل کمشنر اور ریٹنل ہیومن رائٹس کمیشن کو بھی خط لکھ کر آگاہ کر دیا ہے۔

# کاریں مونو جوان کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی

**نجیب آباد (ایس این بی)** بجنور کے جھلر اور سواہیزری روڈ پر آج صبح ایک کار میں ایک نوجوان کی گولی لگی لہو لہان لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی، جبکہ پولیس محکمہ میں کھلبلی مچ گئی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے موقع کا معائنہ کر کے لاش کی شناخت کرائی۔ پول